The Daily BASHARAT
روزنامہ بشارت
1437ھ 06 ستمبر 2016ء

میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی تو سودی نظام کا خاتمہ کر دیتا

اسحاق ڈار

اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے، پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے

تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان سے غداری کی اس کا بھیانک انجام ہوا ہے، وزیر خزانہ کا ورلڈ اسلامک فورم سے خطاب

کراچی (کامرس رپورٹر) وفاقی وزیرخزانہ وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی اور میں فوری طور پر سودی نظام کا خاتمہ کر دیتا کیونکہ اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے لہذا پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری کے باعث اسلامی بینک کاری کے لئے کافی مواقع موجود ہیں، جس کے نتیجے میں ملک میں سرمایہ آئے گا اور اس سرمایہ کاری سے کافی منافع حاصل ہونے کی امید ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان سے غداری کی اس کا بھیانک انجام ہوا ہے، جن لوگوں نے مشرقی پاکستان توڑا ان کا اور ان کی اولادوں کا انجام بھی عبرتناک ہوا۔ اسلامی بینکاری کے حوالے سے قائم کی گئی کمیٹی نے گزشتہ دو سال میں نمایاں کام کیا اور مالیاتی شعبے کے ماہرین کی مدد سے پاکستان کو اسلامی سکوک بینکنگ میں شامل کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ وزیر خزانہ بنتے ہی اسلامی بینکاری کے لئے قائمہ کمیٹی تشکیل دی، وزیراعظم اور میری خواہش تھی کہ پاکستان میں اسلامی بینکاری ترقی کرے۔ اسلامی بینکاری کے لئے 13 ایکسیلنس سینٹرز قائم کئے جا چکے ہیں اور اب اسلامی معاشی نظام کو ملک بھر میں پھیلایا جائے گا۔ اسلامی بینکاری غربت کا خاتمہ، سماجی انصاف اور دولت کی منصفانہ تقسیم کا نظام فراہم کرے گا جبکہ حکومت اسلامی مالیاتی نظام کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ پاکستان کی معاشی ترقی کی نمو 4 فیصد سے بڑھ کر 5 فیصد کے قریب آ گئی ہے اور 2018 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی اور میں فوری طور پر سودی نظام کا خاتمہ کر دیتا کیونکہ اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے لہذا پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔